جُز چھارم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخ: ۹ جون ۲۰۱۳ء

سنت اللہ

ذات باری تعالیٰ کے مقدس افعال، مقدرات اور اظہار سے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودات

۷۶۔ ''اللہ کی سنت یوں ہی جاری ہے کہ وہ کافروں اور فاسقوں کے وجود کو انبیاء اور اولیاء کے ایمان کے انوار کو ظہور پذیر ہونے کا سبب بنا دیتا ہے۔ کیا تو ہمارے سردار نبی محمد مصطفےٰ صلعم کو نہیں دیکھتا کہ کیونکر ابو جہل اور اُس جیسوں کی عداوت آپکے صدق اور ایمان کو روشن کرنے کا موجب ہوئی۔ اور اگر ابو جہل اور اُسکے معاندین ساتھیوں کا وجود نہ ہوتا تو بہت سے انوار صدق محمدی چُھپے ہوئے رہتے۔ پس جب وہ ارادہ کرتا ہے کہ اُسکے نبی کا صدق عوام میں ظہور پذیر ہو تو اس غرض کیلئے اُس کے حاسدوں، معاندین اور عداوت رکھنے والوں کو بھی پیدا کر دیتا ہے''

ترجمہ از عربی (روحانی خزائن جلد ۷۔ ص ۳۰۸۔۳۰۹)

۷۷۔ ''اور یہ بھید اللہ تعالیٰ کے اسرار میں اور اُسکی سنت میں سے ایک سنت ہے کہ جب وہ لوگوں کی اصلاح کا ارادہ کرتا ہے ایسے وقت میں جبکہ شیطان کا تسلط ہوتا ہے انکے دلوں پر پس وہ اپنے بندوں میں سے کسی کے دل پر روح اتارتا ہے اور اُسکے ساتھ ملائکہ کو بھی۔ پس یہ فرشتے ہر طرف نازل ہوتے ہیں اور لوگوں پر الہام کرتے ہیں کہ کھڑے ہو جاؤ اور حق کو قبول کرو۔ پس وہ اُنکے پاس جاتے ہیں اور اُنہیں قبول حق کی قوت ودیعت کرتے ہیں اور مصائب کو برداشت کرنے کی قوت بھی'' ترجمہ از عربی (روحانی خزائن جلد ۷۔ ص ۳۱۸)

۷۸۔ ''صور پھونکنے سے اس جگہ یہ اشارہ ہے کہ اُس وقت عادت اللہ کے موافق خدا تعالیٰ کی طرف سے آسمانی تائیدوں کے ساتھ کوئی مصلح پیدا ہوگا اور اُسکے دل میں زندگی کی روح پھونکی جائے گی اور وہ زندگی دوسروں میں سرائت کرے گی'' (روحانی خزائن جلد ۶۔ ص ۳۱۲۔۳۱۳)

۷۹۔ ''اس جگہ مع حفاظت ظاہری حفاظت فوائد و تاثیرات قرآنی مراد ہے اور وہ موافق سنت اللہ کے تبھی ہو سکتی ہے کہ جب وقتاً فوقتاً نائب رسول آویں جن میں ظلی طور پر رسالت کی تمام نعمتیں موجود ہوں اور جنکو وہ تمام برکات دی گئی ہوں جو نبیوں کو دی جاتی ہوں''

(روحانی خزائن جلد ۶۔ ص ۳۳۸)

۸۰ ''یہ بات فلاسفروں کے نزدیک بھی مسلم ہے کہ وجود بنی آدم دوری ہے اور یہی سنت اور قانون قدرت سے ثابت ہوا ہے کہ اس دنیا میں بعض بعض کی شبیہ پیدا ہوتے رہتے ہیں نیکوں کے شبیہ بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں اور بدوں کے بھی۔ ہاں منجانب اللہ ہونے کا ثبوت مانگنا چاہیئے اُس ثبوت کے ذیل میں تمام ثبوت آجاتے ہیں'' (روحانی خزائن جلد ۶۔ ص ۳۶۸)

۸۱۔ ''قرآن کریم میں اللہ جل شانہ کی یہی سنت جاری ہے کہ بعض مقامات قرآن اسکے بعض آخر کے لئے بطور تفسیر ہیں تا کہ خدا تعالیٰ اپنی کتاب کو خیانت کرنے والوں کی تحریف سے بچاوے'' (روحانی خزائن جلد ۸۔ ص ۱۶۹)

۸۲۔ ''یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ دُعا کے ساتھ بلا کو رد کرتا ہے'' (روحانی خزائن جلد۸۔ ص۲۳۰)

۸۳۔ ''سنت اللہ میں پیشگوئیوں کے ظہور کیلیئے کوئی ایک طور اور طریق مقرر نہیں۔کبھی اپنے ظاہری معنوں میں پوری ہوتی ہیں اور کبھی تاویلی طور پر'' (روحانی خزائن جلد۹۔ ص۱۱۷)

۸۴۔ ''دین اسلام عالم روحانی کے لئے مرکز ہے کیونکہ جسمانی ملک روحانی ملک کے لئے تابع ہے اور خدا تعالیٰ نے جسمانی ملک کی سلامتی اور بزرگی روحانی ملک میں رکھی ہے اور اسی طرح سنت اللہ واقع ہوئی ہے'' (روحانی خزائن جلد۸۔ ص۲۴۹)

۸۵۔ ''اور ایسا ہر ایک جھگڑا جس میں اہل زمین اصرار کریں آخر کار آسمان میں اُسکا فیصلہ کیا جاتا ہے اے ظالمو یہ خدا کی سنت ہے''
(روحانی خزائن جلد۱۶۔ ص۱۸۶)

۸۶۔ تضرع یا استغفار سے عذاب ٹالنا قدیم عادت اللہ ہے اس سے کون انکار کرسکتا ہے بجز ایسے شخص کے جو کمال تعصب سے اندھا ہو گیا ہو''
(روحانی خزائن جلد۹۔ ص۴۲)

۸۷۔ ''ہر ایک جوہر قابل کیلیئے یہی قانون قدرت ہے کہ اول صدمات کا تختہ مشق ہوتا ہے'' (روحانی خزائن جلد۹۔ ص۵۲)

۸۸۔ ''یہ ہمیشہ سے سنت اللہ ہے کہ شدت خوف کے وقت کچھ ڈرانے والی چیزیں نظر آجایا کرتی ہیں'' (روحانی خزائن جلد۹۔ ص۲۶۱)

۸۹۔ ''قدیم سے یہی سنت اللہ ہے کہ ہمیشہ نابکار اور بدسرشت سچوں کو گالیاں دیا کرتے ہیں'' (روحانی خزائن جلد۹۔ ص۳۱۷)

۹۰۔ ''سنت اللہ اسی طرح پر ہے کہ نبی نیکوں کیلیئے بشیر ہوتے ہیں اور بدوں کیلیئے نذیر'' (روحانی خزائن جلد۹۔ ص۳۳۷)

۹۱۔ ''یہ سنت اللہ ہے کہ جب سے دُنیا پیدا ہوئی ہے وہ آپ اپنے بندوں پر اپنا موجود ہونا ظاہر کرتا رہا ہے اور بغیر ذریعہ خدا کے کوئی خدا تک نہیں پہنچ سکا اور وہی شخص اُسکی ہستی پر پورا یقین لا سکا جس کو خود اُس قادر مقتدر ذوالجلال نے انا الموجود کی آواز سے تسلی بخشی اور یا وہ شخص جو ایسی آواز سننے والے کے ساتھ محبت کے پیوند سے یک دل و یک جان و یک رنگ ہو گیا'' (روحانی خزائن جلد۱۰۔ ص۱۸۹)

۹۲۔ ''خدا تعالیٰ کی نہ اب سے بلکہ ابتداء سے یہی عادت ہے کہ وہ غافلوں کو جگانے کیلیئے بعض خاص بندوں کو اپنی معرفت آپ عطا کر کے دنیا میں بھیجتا ہے جن کو دوسرے لفظوں میں ولی یا پیغمبر کہتے ہیں'' (روحانی خزائن جلد۱۰۔ ص۱۹۷)

۹۳۔ ''یہ قدیم سے سنت اللہ ہے کہ جو شخص خوف کی حالت میں رجوع کرے اور پھر امن پا کر برگشتہ ہو جائے خدا اُس کو تھوڑی مہلت دیکر پھر

پکڑ لیتا ہے‘‘ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے انا کاشفو العذاب قلیلاً انکم عائدون (سورۃ الدخان ۱۶) (روحانی خزائن جلد۱۱۔ ص۷)

۹۴۔ ’’یہ تو عادت اللہ میں داخل ہے کہ بعض پیشگوئیاں مامورین کی جُہلا اور سفہا اور کوتہ اندیشوں پر مشتبہ ہو جاتی ہیں‘‘ (روحانی خزائن جلد۱۳۔ ص۴۲)

۹۵۔ ’’سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ کفار کے فسق و فجور اور بت پرستی اور انسان پرستی کی سزا دینے کیلئے خدا تعالیٰ نے ایک دوسرا عالم رکھا ہوا ہے جو مرنے کے بعد پیش آئے گا۔۔۔‘‘ (روحانی خزائن جلد۱۳۔ ص۳۲۷)

۹۶۔ ’’۔۔۔لیکن خدا تعالیٰ مسلمانوں کی بے باکی کی سزا کو دوسرے جہان پر نہیں چھوڑتا بلکہ مسلمانوں کو ادنیٰ ادنیٰ قصور کے وقت اسی دنیا میں تنبیہ کی جاتی ہے کیونکہ وہ خدا کے آگے ان بچوں کی طرح ہیں جن کی والدہ ہر دم جھڑکیاں دے کر انہیں ادب سکھاتی ہے‘‘ (روحانی خزائن جلد۱۳۔ ص۳۲۷)

۹۷۔ ’’خدا تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ الہام وحی اور رویا اور کشف پر اکثر استعارات غالب ہوتے ہیں‘‘ (روحانی خزائن جلد۱۴۔ ص۲۷۷)

۹۸۔ ’’یہ قدیم سے عادت اللہ ہے کہ جب شاہ وقت نیک نیت اور رعایا کی بھلائی چاہنے والا ہو تو جب وہ اپنی طاقت کے موافق امن عامہ اور نیکی پھیلانے کے انتظام کر چکتا ہے اور رعیت کی اندرونی پاک تبدیلیوں کیلئے اُس کا دل دردمند ہوتا ہے تو آسمان پر اُسکی مدد کیلئے رحمت الٰہی جوش مارتی ہے اور اُسکی ہمت اور خواہش کے مطابق کوئی روحانی انسان زمین پر بھیجا جاتا ہے‘‘ (روحانی خزائن جلد۱۵۔ ص۱۱۷)

۹۹۔ ’’خدا تعالیٰ کا قدیم قانون اور سنت یہی ہے کہ وہ صرف اُن لوگوں کو منصب دعوت یعنی نبوت وغیرہ پر مامور کرتا ہے جو اعلیٰ خاندان میں سے ہوں اور ذاتی طور پر بھی چال چلن اچھے رکھتے ہوں‘‘ (روحانی خزائن جلد۱۵۔ ص۲۸۰۔۲۸۱)

۱۰۰۔ ’’خدا کی سنت پہلے اس سے گذر چکی کیا تم نہیں جانتے۔ ہرگز کوئی رسول اس طرح سے نہیں آیا جس طرح گمان کرنے والوں نے جانا‘‘
(خطبہ الہامیہ روحانی خزائن جلد۱۶۔ ص۱۴۲)